مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں ایک پوش علاقے میں رہتا ہوں، میرے دوست احباب بھی میری طرح اچھے مالدار گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں، جن کے گھروں میں بہت سی نوکرانیاں کام کرتی ہیں، رات دوران گپ شپ یہ بات پتہ چلی کہ اکثر لوگ اپنی ان نوکرانیوں سے باندی جیسا سلوک کرتے ہیں یعنی شریعت کے مطابق بغیر نکاح کے ان سے جماع کرتے ہیں، کیا مفتی صاحب آج کل کی ملازمہ باندی کے حکم میں ہوتی ہیں، کہ اس کے ساتھ بغیر نکاح کے ازدواجی تعلقات قائم کیے جاسکیں۔ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ باندیاں جن کے احکامات شریعت میں ہیں، ان سے مراد وہ غیر مسلم عورتیں ہیں، جو اسلامی جہاد کے ذریعے سے قیدی بنائی جائیں اور پھر ان کو آزاد بھی نہ کیا گیا ہو، اس زمانہ میں عموما باندیوں کا وجود نہیں ہے۔ آج کل کھانا پکانے اور دفتر/گھریلو ضروریات کی خاطر کسی عورت کو رکھ لیا جائے اور باقاعدہ اجرت کا اس سے معاملہ ہو تو وہ ملازمہ کے حکم میں ہے، اس سے بوس وکنار اور جماع حرام ہے۔ لہذا صورت مسئولہ میں گھریلو یا دفتر وغیرہ کی ملازمہ شرعا باندی کے حکم میں نہیں ہے، بلکہ ان سے نکاح کے بغیر جسمانی تعلق قائم کرنا زنا اور حرام کاری ہوگی۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

الجواب صحیح
۹ جمادی الاخری ۱۴۴۴ھ
2 جنوری 2023

اصاب من اجاب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۹/جمادی الثانی/۱۴۴۴ھ

02/جنوری/2023ء

الجواب صحیح

دار الافتاء
رقم الافتاء 36/150
التاریخ 2-1-23

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء